© rasailojaraid.com

رسید تحائف احباب

مجلہ فقہ اسلامی کے قارئین اور ہمارے بعض محبین نے مئی سے جولائی ۲۰۱۰ کے دوران حسب ذیل علمی تحائف ہمیں بھیجے ہیں ہم اپنے ان احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور اللہ تعالی سے دعاء گو ہیں کہ وہ مرسلین کو اجر جزیل سے سرفراز فرمائے (آمین) مجلس ادارت۔

لاہور سے جناب طاہر نعیم رضوی صاحب کا تحفہ دو کتابوں کی صورت میں موصول ہوا ہے جو دراصل مجموعہ مضامین ہیں ایک تو تحفظ ناموس رسالت ہے جو ۱۵۳ مضامین اور تحریروں پر مشتمل ہے جن میں بعض جرائد ورسائل کے اداریے بھی شامل ہیں ...... یہ مجموعہ پانچ سو سے زاید صفحات پر مشتمل ہے اوراس کی قیمت ۳۴۰ روپے مقرر کی گئی ہے۔جناب محمد طاہر نعیم رضوی صاحب کا مرتب کردہ یہ مجموعہ اورینٹل پبلی کیشنز لاہور نے شائع کیا ہے جس کا پتہ تحمل ٹاور میلا رام پارک گنج بخش روڈ لاہور تحریر ہے ۔جناب محمد نعیم طاہر رضوی صاحب ماہ نامہ کنزالایمان لاہور کے چیف ایڈیٹر ہیں اور کنزالایمان پبلی کیشنز کی جانب سے متعدد کتب وجرائد شائع کر چکے ہیں۔

ان کا دوسرا تحفہ تفہیم ختم نبوت اور محاصرہ قادیانیت ہے جو ختم نبوت کے موضوع پر شائع ہونے والی ۱۰۴ تحریروں پر مشتمل ہے۔۸۷۵ صفحات پر مشتمل یہ ضخیم مجموعہ مضامین کنزالایمان پبلی کیشنز دہلی روڈ صدر بازار لاہور نے شائع کیا ہے۔اوراس پر ۴۰۰ روپے قیمت درج ہے۔

جناب محمد اسماعیل بدایونی ایک نوجوان لکھاری ہیں اور انہوں نے مختصر سے عرصہ میں دو اہم کتابیں مرتب کی ہیں جن میں سے ایک کا نام ہے عالم اسلام پر مستشرقین کی فکری یلغار اور دوسری ہے استشراقی فریب۔دونوں کتابیں بہت خوبصورت انداز میں شائع ہوئی ہیں۔اور ہمیں تحفہ میں ملی ہیں ۔کیرن آرم اسٹرانگ کی کتاب Muhammad Prophet for our time کا تحقیقی جائزہ اور جواب استشراقی فریب کے نام سے دیا گیا ہے۔

جب کہ Muhammad A Biography of teh Prophet کا تحقیقی جائزہ عالم اسلام پر مستشرقین کی فکری یلغار کے نام سے پیش کیا گیا ہے۔جناب پروفیسر ریاض احمد بدایونی کے

☆جلب مصلحت کی نسبت مفاسد کو دور کرنا زیادہ بہتر ہے☆

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

صاحبزادے جناب محمد اسماعیل بدایونی نے کیرن آرم اسٹرانگ کی کتابوں کا بغور مطالعہ کرکے ان کا نچوڑ اور پھر ان کا رد پیش کیا ہے۔ دونوں کتابیں لائق مطالعہ ہیں اور نوجوانوں کو بطور خاص اس نوجوان کی یہ دونوں کتابیں آج کل کے مخصوص معروضی حالات میں ضرور مطالعہ کرنی چاہئیں۔ اسلامک ریسرچ سوسائٹی کراچی نے یہ کتابیں شائع کی ہیں اور ہر ملک کے ہر اچھے بک اسٹال تک پہنچانے کی کوشش کی گئی ہے تاہم مؤلف ومحقق کا فون نمبر 0332-2463260 کتاب پر درج ہے۔ اور ای میل ایڈریس ismail.budauni@gmail.com بھی لکھا ہوا ہے جس پر رابطہ کرکے کتابیں طلب کی جاسکتی ہیں۔

ایک اور تحفہ لاہور سے ہمیں کلیۃ القرآن الکریم والعلوم الاسلامیہ کی جانب سے ماہنامہ رشد کے قراءات نمبر کی تیسری جلد کا موصول ہوا ہے یہ نمبر ۱۰۴۰ صفحات پر مشتمل ہے اس خاص نمبر میں حدیث وسنت سے قراءات کے ثبوت، حجیت قراءات، ثبوت قراءات کے حوالہ سے دستیاب فتاوی، تاریخ قراءات سے متعلق مضامین اور مباحث قراءات پر بڑے وقیع اور جامع مقالات شائع ہوئے ہیں اور تمام معروف مکاتب فکر کے علماء کی تحریری اور فتاوی اس میں شامل کئے گئے ہیں اس میں مشاہیر قراء کرام کا تذکرہ، جمع قرآن اور تشکیل قراءات کی مختصر تاریخ، علم الفواصل، اختلاف قراءات، مشکلات القراءات، حدیث سبعۃ احرف کی تحقیق اور اس کے متعلقات اور دیگر بہت سے عنوانات پر مفصل علمی گفتگو شامل ہے۔ اتنے ضخیم نمبر کی قیمت صرف ۴۰۰ روپے ہے اور ماہنامہ رشد کا یہ خاص نمبر ۹۹ جے ماڈل ٹاؤن لاہور کے پتہ پر خط لکھ کر طلب کیا جاسکتا ہے۔

لاہور ہی سے ایک اور عظیم الشان تحفہ ہمیں حالیہ سفر لاہور کے دوران حضرت مفتی محمد خان قادری صاحب نے عنایت فرمایا اور یہ ہے تفسیر کبیر (امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ) کا اردو ترجمہ (دوسری جلد) جو فضل قدیر ترجمہ تفسیر کبیر کے نام سے معنون ہے۔ مرکز تحقیقات اسلامیہ جامعہ اسلامیہ لاہور سے یہ ترجمہ شائع ہوا ہے۔ زیر نظر جلد میں سورۃ البقرۃ کی آیت نمبر ۱ تا ۱۰۹ کا ترجمہ ہے۔ اس جلد میں امام رازی کی تفسیر مفاتیح الغیب کے دوسرے اور تیسرے جز کا ترجمہ آگیا ہے۔ جز دوم کا ترجمہ ۵۱۷ صفحات پر جبکہ جز دوسوم کا ترجمہ ۴۸۲ صفحات پر مشتمل ہے۔ ترجمہ کے مطالعہ سے یہ محسوس نہیں ہوتا کہ یہ کسی کتاب کا ترجمہ ہے اور فی البدیہ لکھی گئی کتاب نہیں۔

ماجاز لعذر بطل بزوالہ ☆ جس کا استعمال عذر کی وجہ سے جائز ہو عذر ختم ہوتے ہی جواز بھی ختم ہوجائے گا۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اللہ تبارک وتعالیٰ حضرت مفتی صاحب (مترجم) کو ہمت وتوفیق عطا فرمائے کہ وہ پوری تفسیر کبیر کا ترجمہ مکمل کر کے اپنی حیات مستعار میں شائع کروا سکیں اور پھر اس کی برکات اللہ تبارک وتعالیٰ انہیں دنیا وآخرت میں نصیب فرمائے (آمین)

لاہور مرکز علم وتحقیق ہے، لاہور ہی سے ایک اور شاندار تحفہ ہمیں حضرت مفتی ڈاکٹر ضیاء الحبیب صاحب نے عطا فرمایا ہے اور وہ ہے نسب ونسبتِ فرید، اس کتاب میں جو تحقیق کے اصولوں اور تصوف کے آداب کی رعایت کرتے ہوئے مشک وگلاب سے دھلی ہوئی صابر زبان سے لکھی گئی ہے اور جسے چشتی ذوق کے مطابق زیور طبع سے آراستہ کیا گیا ہے، بلا قیمت بطور عطایا صابریہ تقسیم کیا گیا ہے۔ بندہ خواجگان چشت اہل بہشت اور بزرگوار سلسلہ عالیہ صابریہ حضرت خواجہ ضیاء الحبیب صاحب مدظلہم نے اس کتاب میں یہ بات ثابت کی ہے کہ حضرت بابا فرید گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ فاروقی النسب نہیں بلکہ سید ہیں۔ اس کتاب کی تحقیق واشاعت وتقسیم پر حضرت ڈاکٹر ضیاء الحبیب صاحب مبارک باد کے مستحق ہیں۔ کتاب ہر اچھے کتب خانے پر دستیاب ہے اور براہ راست الصابریہ ۲۰۵ علی بلاک اتفاق ٹاؤن لاہور سے حضرت صاحبزادہ محمد سعد صابری و صاحبزادہ علی صابری صاحب کے نام عریضہ ارسال کر کے بھی طلب کی جا سکتی ہے۔ رابطہ کے لئے فون نمبر 0300-4620830 کتاب پر درج ہے۔

یہ تو تھی لاہور کے مرکز علم وتحقیق کی بات، ادھر کراچی میں خبر گرم ہے کہ جامعہ کراچی حضرت داتا گنج بخش چیئر قائم کر رہی ہے۔ گورنر سندھ نے اس کا اظہار علماء واسکالرز کے ایک مخصوص اجتماع میں کر دیا ہے۔ مگر افسوسناک پہلو یہ ہے کہ اس چیئر کا چیئرمین بننے کے لئے جو شخص ہاتھ پاؤں مار رہا ہے وہ بدمذہب اور بین الاقوامی دہشت گردوں کا ایجنٹ ہے۔ پہلے ہی ہمیں شکوہ ہے کہ مزاراتِ صوفیا پر اوقاف کے جو لوگ متعین کئے جاتے ہیں اور مزارات کے اوقاف سے جو آمدنی ہوتی ہے وہ ان لوگوں کے ہاتھ میں جاتی ہے جو اصحاب مزارات کو نہ بزرگ مانتے ہیں نہ ان کی کوئی عزت ان کی نگاہ میں ہے، اس لئے ہماری یہ متعلقہ حکام سے اپیل ہے کہ وہ حضرت علی ہجویری چیئر کے لئے کسی ایسے عالم دین، اسکالر یا پروفیسر کا تعین کریں جو حضرت علی ہجویری کے عقیدے ونظریے پر یقین رکھتا ہو اور عملی تصوف وکسی معروف خانقاہ سے وابستہ ہو۔

☆ الحكم يتبع المصلحة الراجحة ☆ حکم مصلحتِ راجحہ کے تابع ہوا کرتا ہے ☆

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کراچی میں ہمارے ''وڈے ویر'' اور نہایت کھلے ڈلے دوست اور مہربان جناب خواجہ محمد اشرف صاحب تاحیات رکن رکین وسرپرست ادارہ منہاج القرآن وبانی منارہ عالیہ جامعہ رحمانیہ طارق روڈ کراچی ایک دن دفتر تشریف لائے اور عین کیمرے کے سامنے ہمیں ایک خوبصورت کتاب کا تحفہ دے گئے۔ یہ کتاب ہمارے بچپن کے ہمشہر وجیران و ماہر درس قرآن جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر القادری صاحب کی نئی کتاب ہے۔ اس کتاب کو عصر حاضر کے مخصوص بین الاقوامی ماحول میں شرق وغرب میں بڑی پذیرائی ملی ہے۔ اور سنا ہے کہ اس کے تراجم دیگر زبانوں میں بھی ہوکر شائع ہورہے ہیں۔ بظاہر یہ ایک فتویٰ ہے لیکن دراصل یہ ایک مبسوط کتاب ہے، جو دہشت گردی اور فتنہ خوارج کے نام سے موسوم ہے۔ ۶۰۰ سے زائد صفحات پر مشتمل یہ کتاب نہایت خوبصورت سرورق اور عمدہ کاغذ پر چھپی ہے۔ اور منہاج القرآن پبلی کیشنز نے اسے اسی اہتمام سے شائع کیا ہے جس اہتمام سے پروفیسر صاحب کی دیگر کتب شائع کی جاتی ہیں۔ کتاب کے مضامین غور وفکر کی دعوت دیتے ہیں جن کے مطالعہ سے عصر حاضر کے اسکالرز کی جدید اپروچ کا بھی بخوبی اندازہ ہوتا ہے۔ کتاب کے مشمولات پر مفصل تبصرہ آئندہ کسی اشاعت میں ان شاء اللہ پیش کیا جائے گا۔

فضلِ قدیر

ترجمہ تفسیر کبیر : از محقق عصر مفتی محمد خان قادری صاحب

ناشر: مرکز تحقیقات اسلامیہ، جامعہ اسلامیہ لاہور

ہر معروف کتب خانہ پر دستیاب ہے۔

☆ یکرہ الایثار بالقرب ☆ عبادت میں ایثار مکروہ ہے ☆

© rasailojaraid.com